7 اطلاعاتی ٹیکنالوجی میں پیش رفت

7.1 عمومی جائزہ

م س12ء کے دوران جن اہم شعبوں پر توجہ مرکوز کی گئی، ان میں بینکاری کارروائیاں، مالیات، انسانی وسائل، مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (MIS)، بروقت مجموعی چکتائی کا نظام اور دفتر قرضہ جاتی معلومات شامل تھے۔ ٹیکنالوجی سے متعلق خدمات نہ صرف اسٹیٹ بینک بلکہ پوری انڈسٹری میں مالی اداروں کو فراہم کی گئیں۔ انڈسٹری کی مجموعی سیکیورٹی اور آئی ٹی خدمات اور کاروباری کارروائیوں کو برقرار رکھنے نیز ان کا معیار خوب سے خوب تر بنانے کے لیے سال کے دوران مختلف ترقیاتی اور توسیعی منصوبے روبہ عمل لائے گئے۔ ایک قابل ذکر کامیابی ڈیزاسٹر ریکوری انفراسٹرکچر کی عارضی انتظام سے عالمی معیار کے مطابق مرکز اعدادوشمار (Data Centre) کے قیام کے مقصد سے تعمیر شدہ عمارت، جو ایس بی پی بی ایس سی، حیدرآباد آفس کی حدود میں واقع ہے، میں منتقلی ہے۔

قرض کی عالمی صورتحال کے پس منظر میں آئی ایس ٹی ڈی نے سسٹم کا دائرہ وسیع کرنے کے لیے برقی ادارہ قرضہ جاتی معلومات (eCIB) کی توسیع کے ذریعے بینکاری نگرانی کے ضمن میں اسٹیٹ بینک کی کوششوں کو تقویت پہنچائی۔ ایک اور کامیابی ایگزٹ کنٹرول لسٹ سے متعلق اعدادوشمار کی یکجائی کی خودکاری ہے، جس سے متعلقہ ایجنسیاں اعدادوشمار کو بہتر اور مربوط طریقے سے استعمال کرنے کے قابل ہوئیں۔ آئی ایس ٹی ڈی نے اپنے سوفٹ انفراسٹرکچر کو ترقی دے کر اسٹیٹ بینک کے عالمی معیارات کو برقرار رکھا۔ اسی طرح ڈائریکٹری سروسز، جو آئی ٹی کے انفراسٹرکچر کی بنیادوں میں سے ایک ہے، کو ترقی دے کر جدید ترین ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کیا گیا۔

ایک اور اہم سنگ میل جو اس سال عبور کیا گیا، بروقت مجموعی چکتائی کے نظام (RTGS) سے متعلق معاون طریقۂ کار کی خودکاری تھی، جس نے بروقت مجموعی چکتائی کے نظام کے 44 رکن مالی اداروں کو فنی اور کاروباری معاونت کے عمل کو مرکزی بنا دیا۔ اس سال آئی ایس ٹی ڈی نے اس پراجیکٹ میں اپنا کردار بڑھا دیا تاکہ مالی رپورٹنگ اور آڈٹنگ کو بہتر بنایا جاسکے اور کھاتوں یعنی بیرونی، ملکی اور دیگر نوع کے کھاتوں کی بنیاد پر ادائیگیوں اور وصولیوں سے متعلق اعدادوشمار جمع کرنے اور شائع کرنے کے لیے طریقۂ کار وضع کیا جاسکے۔ اس طرح ملک کے مالی نظام کو زیادہ سے زیادہ شفاف بنانے کے سلسلے میں حکومت کی کوششوں میں شمولیت اختیار کی۔

7.2 بینکاری اور کرنسی سے متعلق عالمی مسائل کا حل

م س12ء اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن میں گلوبس بینکنگ ایپلی کیشن اور اوریکل ای آر پی کے ذریعے حسابات کی خامیوں سے پاک سالانہ بندش کا متواتر ساتواں سال تھا۔ رخصت ہونے والے سال میں گلوبس سسٹم میں مختلف وظائف کا اضافہ کیا گیا۔ اس شعبے میں ہونے والی پیش رفت میں یہ شامل ہیں: شعبۂ اجرا کے مالی گوشواروں کی خودکاری اور شعبۂ مالیات کے لیے تھن شیٹ (Thin Sheet) (مجموعی حکومتی بقایاجات) کی تیاری، 25,000 روپے مالیت کے نئے انعامی بانڈز کا اضافہ، جن کا اجرا ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن، ہیڈ آفس، کراچی کی جانب سے دسمبر 2011ء میں عمل میں آیا، ایس بی پی بی ایس سی کے تمام دفاتر کی جانب سے کیش سائیڈ پر یک دریچہ کارروائی (One Window Operation) کے ذریعے 750 روپے مالیت کے قومی انعامی بانڈز کے تیسرے انعام کی ادائیگی اور دیگر تمام کمرشل بینکوں کو بندھے ہوئے نوٹوں کی سہولت کی فراہمی۔

7.3 اوریکل ای آر پی اینڈ ڈیٹا ویئرہاؤس

ای آر پی ٹیم نے اوریکل ای آر پی سسٹم میں مختلف نوع کی توسیع کی، جس میں اسٹیٹ بینک کے فروشندوں (Vendors) کو براہ راست ادائیگیوں کے لیے نظام کو مربوط بنانا بھی شامل ہے، جس کی بدولت چیک کی تاخیر میں اجرا کا مسئلہ حل ہوگیا۔ جبکہ میزانی اخراجات پر سسٹم کنٹرولز کے نفاذ کے نتیجے میں لازمی احتیاط یقینی ہوئی، انجینئرنگ اسٹور کیپنگ ایرنڈز (Errands) کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے بینکنگ سروسز کارپوریشن، ہیڈ آفس، کراچی کی خودکاری کا کام بھی مکمل کیا گیا جبکہ بینکنگ سروسز کارپوریشن، ہیڈ آفس، کراچی اور ایس بی پی بی ایس سی کے دیگر دفاتر کے معین اثاثوں کے لیے سسٹم کے ذریعے ٹیگ نمبرز وضع کرنے کا ایک اور نظام بھی متعارف کرایا گیا۔

پورے پاکستان میں اسٹیٹ بینک کی عمارات کی باز قدر پیمائی کے ضمن میں ایس بی پی ایمپلائز ویلفیئر ٹرسٹ کے لیے ایک عمومی بہی کھاتہ بھی لاگو کیا گیا۔ ای آر پی ٹیم نے پی ایم ایس میں بھی پالیسی میں ترامیم کے مطابق حساس الوقت (time-sensitive) توسیع کی۔

ڈیٹا ویئر ہاؤس کے حوالے سے م س12ء کے دوران مکانی مالکاری سے متعلق سہ ماہی رپورٹوں، مکانی قرضوں کی فراہمی، وصولی، واجب الادا قرضوں نیز بینکوں اور شعبے کی جانب سے قلمزد کیے گئے قرضوں سے متعلق اعداد و شمار کے حصول اور اشاعت سے متعلق مختلف امور انجام دیے گئے۔ جدولی/خرد بینکوں سے ماہانہ بنیاد پر بینک نوٹوں/سکوں کے اسٹاک کی سطح کی مالیت وار پوزیشن کی آن لائن تفصیل کے حصول کے لیے مالیت وار کرنسی بیلنس سسٹم وضع کیا گیا۔ مزید برآں، بیرونی قرضے، بیرونی نجی قرضوں، بیرونی سرکاری قرضوں، ہفتہ وار RCoA کی DAP4 میں منتقلی نیز سہ ماہی RCoA کی DAP4 میں منتقلی سے متعلق توسیعی امور بھی مکمل کیے گئے۔

7.4 انفراسٹرکچر

انتقال پذیر کمپیوٹرز پر ڈیٹا محفوظ بنانے کے لیے ایس بی پی بی آئی ڈی اور ایس بی پی بی ایس سی آئی اے ڈی کے افسران کی جانب سے استعمال کیے جانے والے لیپ ٹاپ کمپیوٹرز پر موثر پالیسیاں اور سیکورٹی کنٹرولز لاگو کیے گئے۔

آئی ایس ٹی ڈی کی مسلسل بہتری کی حکمت عملی کے مطابق ڈیٹا کمیونی کیشن اور نیٹ ورک سیکورٹی سیٹ اپ کو جدید آلات کی مدد سے لنکس اور ڈیوائسز کی متواتر نگرانی کر کے اور انہیں بہتر بنا کر نیز معیاری سروس کے معاہدوں اور بہترین کارکردگی کے لیے مجموعی نیٹ ورک پر تین مراکز اعداد و شمار کے مابین وسائل کی تقسیم کے ذریعے مسلسل مستحکم بنایا گیا ہے۔

اسٹیٹ بینک کے ونڈو سسٹمز انفراسٹرکچر کی بنیاد رکھنے والی فعال ڈائریکٹری سرورز کو اپ گریڈ کر کے جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کیا گیا، جس کے نتیجے میں کارکردگی میں اضافہ ہوا اور سیکورٹی کنٹرولز مزید مستحکم ہوئے۔ آئی ایس ٹی ڈی کے ذریعے پیش کی جانے والی خدمات کو زیادہ سے زیادہ قابل اعتماد بنانے کے لیے اضافی بلیڈ سرورز خرید کر نصب کیے گئے۔

سوفٹ ویئر سیکورٹی پیچ (patch) مینجمنٹ سسٹم، جو بینک کے نیٹ ورک پر موجود کمپیوٹرز کی مجموعی تعداد کے انتظام کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، کو اپ گریڈ کیا گیا۔ اس طرح کمپیوٹرز پر سیکورٹی اپ ڈیٹس کا دائرہ تھرڈ پارٹی نان مائکروسوفٹ ویئر تک وسیع ہو گیا ہے۔